قرۃ العین حیدر کے لیے—

وہ آواز جو نصف صدی سے
وہم و گماں پر طاری ہے
اب اِک خاموشی کی صورت
جان اور دل پر چھائی ہے
یہ خاموشی لمحہ لمحہ
اپنے جادو گھر کی جانب
کھینچ رہی ہے
آئینہ خانے کے اندر
نغمہ لے کر جائے کون
بیتنے والے لمحوں کی
زندہ تصویر بنائے کون
سارے گم گشتہ خوابوں کو
ایک سریلا گیت بنا کر
دھیرے سے دہرائے کون
جو کچھ دل پر بیت رہا ہے
جو کچھ بیتنے والا ہے
وہ ہم کو بتلائے کون
دھرتی سے آکاش کو جاتے
ہر رستے کے دونوں جانب
پانی میں کھل اٹھنے والے
پھول سارے لائے کون؟

ذی شان ساحل (مرحوم)